السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استعمال شدہ پانی کو صاف کر کے دوبارہ استعمال کرنا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی صاحب نے علی گڑھ سے واپس آنے کے کچھ دن بعد آپ کا ایک رقعہ دکھلایا تھا جس میں آپ نے کسی بھی آبادی کے گندے پانی کو میکانی تحلیل وتصفیہ کے بعد دوبارہ پینے اوردوسری ضروریات میں استعمال کے بارے میں استفسار کیا ہے ؟

اس بارے میں مختصراًیہ عرض ہے کہ آنحضرت ﷺ کے فضلات کے بارے میں تقریباًاصحاب مذاہب اربعہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ طاہر ہیں بناء علی ماروی ان عبداللہ بن الزبیر شرب دم حجامة النبی صلی اللہ علیہ وسلم وام ایمن شربت بول النبی صلی اللہ علیہ وسلم.

آپ کے علاوہ دوسرے انسانوں کے فضلات کی نجاست پر پوری امت کا اتفاق ہے اوراس کی نجاست اورخروج من القبل والدبر اس کی حرمت کی علت اور منع کا باعث ہے اورنجاست فضلات کی کیماوی تحلیل اور تصفیہ سے ختم نہیں ہوتی ۔ بنابریں میری رائے میں اس کا کسی حال میں بھی شرباًواکلا درست نہیں ہے ۔ اِلا عندالاِضطرار البشرعی ہذا ماظہرلی والعلم عنداللہ تعالی ۔ آپ نے خود بھی اس سلسلہ میں غوروفکر ضرور کیا ہوگا ۔ آپ جس نتیجے پر پہنچے ہوں اس سے مجھے بھی مطلع کرنے کی زحمت گوارا کریں ۔ (عبیداللہ رحمانی7 3 1402ھ 5 1 1982ء (مکاتیب شیخ رحمانی بنام مولانا امین اللہ اثری ص :147۔148)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 182

محدث فتویٰ